



هم اللہ کے نبی کے زمانہ میں صدقہ فطر، ہر چھوٹے بڑے، آزاد یا غلام کی جانب سے ایک صاع کھانے کی چیز، یا ایک صاع پنیر، یا ایک صاع جو، یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع کشمش نکالتے تھے

تھے

ابو سعید خدري رضي الله عنـه سـه روایت ہے، وـہ کـہتا ہـے: هـم الـلـہ کـے نـبـی کـے زـمـانـہ مـیـں صـدـقـہ فـطـر، ہـر چـھـوـٹـے بـڑـے، آـزاد یـا غـلام کـی جـانـب سـے اـیـک صـاع کـھـانـے کـی چـیـز، یـا اـیـک صـاع پـنـیر، یـا اـیـک صـاع کـھـجـور یـا اـیـک صـاع کـشـمـش نـکـالـتـے تـھـے یـہ سـلـسـلـہ جـارـی رـہـا، یـہـاـن تـک کـہ جـب مـعاـوـیـہ بن اـبـو سـفـیـان رـضـی اللـہ عنـہ مـارـہ یـہـاـن حـجـ یـا عـمـرـہ کـہ اـرـادـہ سـے آـئـہ اـور مـنـبـر پـر بـیـٹـھـ کـر لوـگـوـں سـے بـات کـی، تو اـیـک بـات یـہ بـھـی کـہ کـے مـیـں سـمـجـھـنـا ہـوـں کـہ شـام کـی دـو مـد گـیـوـں اـیـک صـاع کـھـجـور کـہ بـرابـر لـہـذا لوـگـوـں نـہ اـس پـر عمل کـرـنا شـروع کـرـ دـیـا لـیـکـن ابو سـعـید رـضـی اللـہ عنـہ نـہ فـرمـایـا : جـہـاـن تـک مـیرـی بـات ہـے، تو مـیـں جـب تـک زـندـہ رـہـوـں گـا، صـدـقـہ فـطـر اـسـی مـقـدـار مـیـں نـکـالـتـا رـہـوـں گـا، جـسـ مـقـدـار سـے مـیـں نـبـی کـے دور مـیـں نـکـالـا کـرتـا

تھا

[صحيح] [متفق عليه]

مسلمان اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعد خلفاء راشدین کے دور میں ہر چھوٹے بڑے شخص کی جانب سے ایک ایک صاع کھانے کی چیز نکالا کرتے تھے اور ان دنوں ان کے کھانے کی چیزیں یہ تھیں: جو، کشمش، پنیر اور کھجور یہاں یہاں یاد رہے کہ صاع چار مد کا ہوتا ہے اور ایک مد ایک معتدل قد و قامت والا شخص کے ایک لپ کے برابر ہوتا ہے لیکن حب معاویہ رضي الله عنـه خليفة کی حیثیت سے مدینہ آئے اور شامی گیوں کی کثرت ہوگئی، تو انہوں نے خطبہ دیا اور فرمایا: میں سمجھتا ہوں کہ شام کی دو مد (نصف صاع) گیوں ایک صاع کھجور کے برابر ہے چنانچہ لوگوں نے ان کے اس قول پر عمل کرنا شروع کر دیا لیکن ابو سعید خدري رضي الله عنـہ نے فرمایا: جہاں تک میری بات ہے تو میں زندگی بھر زکا فطر اسی طرح نکالتا رہوں گا، جس طرح اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں نکالا کرتا تھا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4454>